بسم اللہ الرحمن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
REGI No. L. 5254

برطانوی و فرانسیسی فنی کاریگروں کو مصر میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائیگی

نیویارک ۸ نومبر۔ کل جنرل اسمبلی میں مصر کے نمائندے عمر لطفی نے برطانوی و فرانسیسی فوجوں کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ مصری نمائندے نے برطانیہ اور فرانس کی یہ تجویز بھی مسترد کر دی۔ کہ مصریوں نے نہر سویز میں جو رکاوٹیں ڈالی ہیں انہیں دور کرنے کے لئے برطانیہ اور فرانس کے کاریگر نہر سویز کے علاقہ میں رہیں گے۔ آپ نے کہا یہ رکاوٹیں برطانیہ اور فرانس کے تشدد کا نتیجہ ہیں۔ اور مصر یہ کسی صورت میں بھی تسلیم نہیں کر سکتا۔ کہ جارح قوتیں کسی شکل میں بھی نہر صاف کرنے کے کام میں حصہ لیں۔

آئزن ہاور دوبارہ صدر منتخب ہو گئے

نیویارک ۸ نومبر۔ صدر آئزن ہاور بھاری اکثریت سے کل دوبارہ امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے۔

اسرائیل، برطانیہ اور فرانس مصر سے اپنی فوجیں فوراً ہٹا لیں

جنرل اسمبلی نے ایشیائی افریقی گروپ کی قرارداد منظور کر لی

نیویارک ۸ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کل رات ایشیائی افریقی گروپ کی ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں اسرائیل، برطانیہ اور فرانس سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ مصر کی سرزمین سے فوراً اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔ قرارداد کے حق میں ۶۵ ووٹ آئے اس کے خلاف صرف ایک ووٹ تھا۔ دس ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ قرارداد کے خلاف صرف اسرائیل نے ووٹ دیا۔ جنرل اسمبلی نے ایک اور تحریک بھی منظور کی جس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے۔ کہ بین الاقوامی پولیس فورس مصر میں فوراً کام شروع کر دے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے بتایا کہ بین الاقوامی پولیس فورس کے کمانڈر میجر جنرل برنز پولیس فورس کے قیام کے سلسلہ میں جلد قاہرہ پہنچنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مصر اقوام متحدہ کے دس ممبروں کو مصر میں رکھنے پر آمادہ ہے۔ ان کو وہاں بھیجنے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اور وہ عنقریب روانہ ہو جائیں گے۔ اقوام متحدہ میں مصر کے نمائندہ عمر لطفی نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا۔ کہ مصر سے غیر ملکی فوجوں کی واپسی لازمی ہے۔ انہوں نے کہا جب تک غیر ملکی فوجیں نہ ہٹ جائیں۔ اس وقت تک مصر کسی بات کی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا۔ جب تک غیر ملکی فوجیں اس کے علاقہ میں مقیم رہیں گی۔ وہ اس وقت تک جنگ جاری رکھے گا۔

امریکی نمائندے نے ایشیائی افریقی گروپ کی پیش کردہ قرارداد کی حمایت کی برطانوی نمائندے نے کہا جب تک بین الاقوامی پولیس فورس انتظام نہ سنبھال لے، اس وقت تک فوجیں ہٹانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ برطانیہ اس بارے میں بات چیت کرنے پر آمادہ ہو جائے گا۔

پورٹ سعید میں لڑائی بدستور جاری ہے۔ برطانوی و فرانسیسی فوجیں برابر حملے کر رہی ہیں

موجودہ لڑائی محض دفاعی نوعیت کی حامل ہے۔ دارالعوام میں برطانوی وزیر اعظم کا اعلان

قاہرہ ۸ نومبر۔ مصر کے فوجی ہیڈ کوارٹر نے کل رات اعلان کیا کہ جنگ بند کرنے کے واضح اعلان کے باوجود برطانوی اور فرانسیسی فوجیں پورٹ سعید پر ابھی تک حملے کر رہی ہیں۔ قاہرہ ریڈیو نے بھی اعلان کیا کہ پورٹ سعید میں لڑائی بدستور جاری ہے۔ مصر کے وزیر خارجہ جناب محمود فوزی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو اطلاع دی ہے۔ کہ برطانوی اور فرانسیسی فوجوں نے لڑائی ابھی تک بند نہیں کی ہے اور شہر کا محاصرہ کر لیا گیا ہے۔ اُدھر نکوسیا میں برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے اعلان کیا ہے کہ جنگ بند ہونے کے احکامات پر عمل درآمد شروع ہونے کے بعد سے مصر میں ہماری فوجوں کی طرف سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔ پورٹ سعید پر جس فوج نے قبضہ کیا ہے اس کے سو سے زیادہ آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔

کل برطانوی دارالعوام میں وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے لیبر لیڈر مسٹر گیٹسکل کے بعض سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا پورٹ سعید میں کل دن کے وقت کچھ لڑائی ہوئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پورٹ سعید پر برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کا مکمل قبضہ ہو چکا ہے۔ اور اب ہم وہاں صرف دفاعی کارروائی کر رہے ہیں۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا جب تک بین الاقوامی فوج انتظام نہ سنبھال لے۔ ہم اپنی فوجیں مصر سے نہیں ہٹا سکتے۔

مسٹر گیٹسکل نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت فوجیں واپس بلانے کے لئے مصر سے بات چیت کرے۔ اور اس بارے میں تمام شرائط ختم کر دی جائیں۔ تاکہ معاملات جلد سے جلد طے ہو سکیں۔ اور نہر سویز میں آمد و رفت بحال ہو سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مصر کے تعاون کے بغیر نہر سویز صاف نہیں کی جا سکتی۔

سکندر مرزا سعودی عرب جائیں گے

تہران ۷ نومبر۔ صدر سکندر مرزا شاہ سعود سے مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے متعلق بات چیت کے لئے سعودی عرب کے ایک دو روزہ دورہ پر جائیں گے۔ آپ بغداد میں ایک روزہ قیام کے بعد بذریعہ طیارہ سعودی عرب روانہ ہو جائیں گے۔

اسرائیل کو ہمرشولڈ کا انتباہ

نیویارک ۸ نومبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ مصر سے فوراً اپنی فوجیں ہٹا لے۔ ورنہ اقوام متحدہ کی کارروائی کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ مسٹر ہمرشولڈ نے اسرائیل کے وزیر اعظم مسٹر ڈیوڈ بن گوریان کے نام ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں یہ تنبیہ کی گئی ہے۔

اسرائیل کی طرف سے گفت و شنید پر آمادگی کا اظہار

تل ابیب ۸ نومبر۔ اسرائیل کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ اسرائیل مصر سے بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے۔ اسی طرح دوسرے عرب ملکوں سے بھی اسے بات چیت کرنے پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

بحیرہ اوقیانوس کا امریکی بحری بیڑہ حرکت میں آ گیا

واشنگٹن ۸ نومبر۔ بحیرہ اوقیانوس میں مقیم امریکی بحری بیڑا حرکت میں آ گیا ہے۔ روس نے سخت اقدام کی جو دھمکی دی ہے۔ اس کے پیش نظر یہ اقدام کیا گیا ہے۔ یہ تمام امریکی جہاز بحیرہ روم میں مقیم چھٹے بیڑے کے ساتھ آ ملیں گے۔

پاکستان میں سونے اور پارے کی دریافت

پشاور ۸ نومبر۔ خیبر کی پہاڑیوں میں سونا اور چترال میں پارا دریافت کیا گیا ہے۔ اس امر کا انکشاف علاقائی تجربہ گاہ کے ڈائرکٹر نے کل پشاور میں اس وقت کیا جب وزیر صنعت جناب ابو منصور احمد کل سرکاری دورے پر کل وہاں پہنچے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ نومبر ۱۹۵۶ء

چیمہ صاحب کی خود فراموشیاں

چیمہ صاحب اپنے مضمون میں لکھتے ہیں :۔

"اس زمانہ میں الحاد نے انسان کا تعلق خدا سے منقطع کرنا چاہا۔ علمی دنیا کلام الٰہی کی منکر ہو گئی۔ یہاں تک کہ خود اسلام کے اندر ایسے ایسے رہنما پیدا ہوئے۔ جنہوں نے ختم نبوت کے ساتھ سلسلہ الہامات کو بھی ختم کر دیا۔ خدا سے منقطع ہو کر انسانیت اوندھے منہ گر چلی تھی۔ اور اخلاقی اقدار کے تمام چشمے خشک ہوئے جا رہے تھے۔ اور مادیات کا بھوت انسانوں کے دماغوں پر ایسا تسلّط حاصل کر رہا تھا۔ کہ روحانیت دنیا سے بالکل ناپید ہوتی جا رہی تھی۔ ایسے حالات میں ایک فرستادۂ الٰہی مسیح کی شکل میں نمودار ہوا۔ اس نے انسان کا رشتہ پھر سے خدا کے ساتھ جوڑا۔ اس نے نئی لے میں توحید کے نغمے گائے۔ اور زندہ خدا کو اس کے چمکتے ہوئے وجود کے ساتھ پیش کیا۔ اس نے کہا۔ کہ خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ وہ سچ سچ بولتا ہے۔ تمہارے استدلال نے دنیا کو روحانیت سے دور کر دیا ہے۔ تمہارے دماغ نے صرف یہ بتایا ہے۔ کہ موجودات کا کوئی خدا ہونا چاہیئے۔ مگر حضرت مرزا صاحب نے دنیا کو روحانیت کی تجربہ گاہ میں لا کر خدا کا چہرہ دکھا دیا۔ تجلیات کی اسی چمک کے ساتھ وہ ہونے والے واقعات کو قبل از وقت وقوع بتا کر غیب کے پردے اٹھاتا رہا۔ اور خدا کی ہستی پر مشاہدات سے لوگوں کے دلوں میں ایمان کا نور بھرتا رہا۔"

(پیغام صلح مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء)

جو کچھ چیمہ صاحب نے اس عبارت میں فرمایا ہے۔ درست ہے۔ لیکن ہم آپ سے یہ سوال کرتے ہیں۔ کہ روحانیت کا جو چشمہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں جبکہ اسلام کے اندر ایسے ایسے رہنما پیدا ہوئے۔ جنہوں نے ختم نبوت کے ساتھ سلسلہ الہامات کو بھی ختم کر دیا تھا۔ جاری فرمایا۔ کیا آپ کی وفات کے بعد یہ چشمہ پھر بند ہو گیا ہے؟ اور سلسلہ الہامات ختم ہو گیا ہے؟

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور من اللہ تھے اور آپ نے صدیوں کا زنگ جو اسلام کی حقیقت کی طرف سے دلوں پر لگا ہوا تھا۔ آسمانی پانی سے اس کو دھو دیا مگر سوال یہ ہے۔ کہ کیا یہ آسمانی پانی آپ کی وفات کے بعد برسنا بند ہو گیا ہے؟ یا یہ قیامت تک جاری رہنا ہے؟ اس کے صحیح جواب کے لئے ہمیں مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف رسالہ الوصیت کی طرف راجع ہونا ہے۔ آپ نے رسالہ الوصیّت میں صاف صاف لفظوں میں لکھا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ "قدرت ثانیہ" کو بھیجے گا جو آپ کے بعد آنے والے پاک وجودوں میں ظہور کرے گی۔ اور جو قیامت تک ہمارے ساتھ رہیگی۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد ان بزرگوں نے بھی جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت نے بڑا بنا دیا تھا۔ اور جو بعد میں استکبار کی وجہ سے خود ہی چھوٹے بن گئے۔ سیدنا حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خلیفۃ المسیح اسی بنا پر تسلیم کر لیا۔ کہ "قدرت ثانیہ" جس کا وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ آپ کے وجود میں ظہور پذیر ہوئی ہے۔

اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ خلافت المسیح ہی کا نام "قدرت ثانیہ" ہے۔ اور خلافت المسیح کا یہی مطلب ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو برکات کا چشمہ کھولا تھا۔ اس کا فیض آپ کی خلافت کے ذریعہ قیامت تک دنیا کو پہنچتا رہے۔

اگر چیمہ صاحب ذرا بھی غور سے کام لیں۔ تو انہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ چشمۂ فیض کہاں جاری ہے۔ اور کون ہے۔ جو اس چشمہ کو جاری کئے ہوئے ہے۔ اگر وہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ذرا بھی غور فرمائیں گے۔ تو وہ باتیں جن کو آپ نے جوشِ حسد و کینہ میں حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں نعوذ باللہ برائیوں سے تعبیر کیا ہے۔ وہی باتیں اس چشمۂ صافی کے اجراء کی دلائل ساطعہ ثابت ہوں گی۔

سوال یہ ہے۔ کہ جب خود آپ کے بزرگوں نے بھی "قدرت ثانیہ" کو "خلافت المسیح" کے رنگ میں مان لیا۔ اور خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کو خلیفہ تسلیم کر لیا۔ تو کیا اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ جس چشمۂ روحانیت کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھولا تھا۔ وہ خلافت کے ذریعہ قیامت تک جاری و ساری چلا جائے گا۔ تاکہ ہمیشہ ان لوگوں کی عملی اور نمونہ سے تردید ہوتی رہے۔ جو سلسلہ الہامات کے منکر ہوں۔ اور جو یہ اعتقاد پھیلاتے ہوں۔ کہ اب اللہ تعالیٰ کسی سے ہمکلام نہیں ہوتا۔ ہو چکا جو پہلے ہو چکا۔

چیمہ صاحب اگر اپنے بزرگوں کے اعمال پر یقین رکھتے ہیں۔ تو بتائیں کہ جب انہوں نے ایک دفعہ خلافت المسیح کو تسلیم کر لیا تھا۔ تو اب کونسا حادثہ ایسا ہو گیا تھا۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے بعد خلافت المسیح جاری نہیں رہ سکتی تھی۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صرف ایک ہی خلیفہ دیا گیا تھا۔ اور قدرت ثانیہ اس کی ذات میں ظہور کر کے پھر ہمیشہ کے لئے روپوش و معدوم ہو گئی ہے۔ اور قیامت تک جاری رہنا تو کجا اب قیامت تک ظہور نہیں کر سکتی۔

کیا خلافت ثانیہ کے انکار سے یہی منطقی نتائج نہیں برآمد ہوتے؟ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے بعد اگر خلافت جاری نہیں رہی۔ تو اس کے صاف معنی یہی ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ "قدرت ثانیہ" آپ پر ختم ہو گئی۔ اور وہ چشمہ صافی بھی بند ہو گیا۔ جو اللہ تعالیٰ کے مامور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جاری فرمایا تھا۔ اور دنیا سلسلہ الہامات سے اسی طرح محروم ہو گئی۔ جس طرح وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے خیال کی جاتی تھی۔ یعنی جس طرح پہلے لوگ مانتے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ کسی سے ہمکلام نہیں ہوتا۔ اسی طرح آئندہ بھی وہی مایوسی اور خشکی کا موسم دنیا پر ہمیشہ کے لئے چھا گیا ہے اور وہ تمام کام جو الحاد کی بڑھتی ہوئی رو کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے شروع کیا تھا۔ وہ اب ختم ہو گیا ہے۔ اب الحاد کو اس سے فراغت ہو گئی ہے۔ وہ اچھلتا کودتا خالی میدان میں بڑھتا چلا جائے۔ کوئی روحانی پہلوان اس کے مقابلہ کو نہ نکلے

اگر چیمہ صاحب قدرت ثانیہ یا خلافت المسیح کے اختتام کے ان نتائج کو نہیں مانتے۔ تو پھر وہ بتائیں۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام کس طرح جاری رہ سکتا ہے۔ جس کا ذکر آپ نے اپنی محولہ بالا عبارت میں کیا ہے۔ اور پھر یہ بھی بتائیں۔ کہ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے کام کو آگے بڑھانے کے لئے اپنی قدیم سنّت کو بدل دیا ہے۔ اور اس نے الحاد کے ان جمہوری طریقوں کو اختیار کر لیا ہے۔ جو مادہ کے سوا کسی بیرونی اور برتر طاقت پر ایمان نہیں رکھتے؟

اللہ تعالیٰ کی قدیم سنّت وہی ہے۔ جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رسالہ الوصیّت میں بالتفصیل کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ

"یہ خدا تعالیٰ کی سنّت ہے۔ اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنّت کو ظاہر کرتا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبنّ انا و رسلی۔* اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے۔ کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے۔ اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے وقت میں ہوا۔ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے۔ اور صحابہ رضؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اس وعدہ کو پورا کیا۔ جو فرمایا تھا ولیمکننّ لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدّلنّھم من بعد خوفھم امنا۔ یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔ ایسا ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا۔ جبکہ حضرت موسیٰ ؑ مصر اور کنعان کی راہ میں پہلے اس سے جو بنی اسرائیل کو وعدہ کے موافق منزل مقصود تک پہنچا دیں۔ فوت ہو گئے۔ اور بنی اسرائیل میں ان کے مرنے سے ایک بڑا ماتم برپا ہوا جیسا کہ توریت میں لکھا ہے۔ کہ بنی اسرائیل اس بے وقت موت کے صدمہ سے اور حضرت موسیٰ ؑ کی

(باقی صفحہ ۴ پر)

* (ترجمہ) خدا نے لکھ رکھا ہے۔ کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے۔ منہ

134

کولمبو (سیلون) میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

کولمبو میونسپلٹی کے ڈپٹی میئر اور دیگر معززین کی شرکت۔ رسول پاک کے حضور خراج عقیدت

جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف

از مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ سیلون۔ بتوسط وکالت التبشیر ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے احمدیہ جماعت کولمبو کو امسال سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ نہائت شاندار طریق سے منانے کا موقعہ ملا۔ ہمارا یہ جلسہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو شام کے ساڑھے چھ بجے شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض کولمبو میونسپلٹی کے ڈپٹی میئر R. Premidasa J.P.U.M نے سرانجام دیئے۔ اور اس جلسہ کے لئے انہوں نے اپنے سکول کا ہال بھی مفت دیا۔ یہ ہال شہر کے وسطی حصہ میں ہے۔ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز دور دور تک گھروں میں بھی پہنچتی تھی۔ قبل ازیں ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات تقسیم کر دیئے گئے تھے۔ اور ایک انگریزی روزنامے میں بھی اس کی اطلاع چھپی تھی جلسے کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو برادرم میراں شاہ صاحب نے نہائت خوش الحانی سے کی۔ بعدہ جناب ایم۔ ایم عبدالقادر صاحب پریذیڈنٹ آل سیلون احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی اس مبارک تجویز کا ذکر فرمایا جس کے ماتحت ۱۹۲۸ء سے یہ جلسے منعقد کئے جا رہے ہیں۔

اس کے بعد صاحب صدر مسٹر پریما داس نے سنہلی زبان میں تقریر کی آپ نے جماعت احمدیہ کی مذہبی خدمات کو سراہا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے چند واقعات دلچسپ رنگ میں بیان فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ جو بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی کا مطالعہ کرے گا۔ وہ یقیناً آپ سے محبت کرے گا۔ آخر میں انہوں نے یاد دلایا کہ اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی جماعت احمدیہ نے سنہلی زبان میں بھی شائع کر دیئے ہیں جس کی وجہ سے سنہلی لوگوں کو بہت آسانی ہوگئی ہے۔ اور اس خدمت کے لئے ہم جماعت احمدیہ کے شکر گزار ہیں۔

اسی اثناء میں زوردار بارش شروع ہوگئی۔ تاہم سامعین دلجمعی سے جلسہ سنتے رہے برادرم عبدالمجید صاحب ایڈیٹر اسلامیہ سورین وپریذیڈنٹ نیگومبو احمدیہ جماعت نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔

ان کے بعد ایک اکوربدھسٹ لیڈر نے تقریر کی اور اسلامی تعلیم کی خوبیوں پر دلچسپ رنگ میں روشنی ڈالی۔ ان کے بعد یہاں کے تامل زبان کے بہترین روزنامہ کے ایڈیٹر مسٹر پون (جو ہندو ہیں) نے تقریر کی۔ اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کے مشنری کے ساتھ تعلق پیدا ہونے اور قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ ملنے کے بعد ان کو اسلامی تعلیم سے کچھ آگاہ ہونے کا موقعہ ملا . . . .

انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے چند واقعات پیش کئے۔ اور بتایا کہ ان اخلاق کے مالک سے کون محبت نہ رکھے گا۔ گویہ بدقسمتی ہے کہ عام مسلمانوں نے اپنے عمل سے اپنے آپ کو صحیح مسلمان ثابت نہیں کیا۔ اسلام کے دامن سے غلط الزامات اب جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے دور ہو رہے ہیں۔ اور ان کی یہ سکیم کہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کر کے غیر مسلموں کے شکوک کو دور کیا جائے۔ بہت مفید ہے۔ بعدہٗ خاکسار نے تقریر کی جس میں بتایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ظلمت اور جہالت کے زمانہ میں کس طرح کامیابی سے لوگوں کو ایک اعلےٰ اخلاقی اور روحانی سطح پر لے آئے۔ اس سلسلہ میں میں نے غیر مسلم اصحاب کی چند تحریریں بھی پیش کیں کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہی دنیا میں امن کو قائم کر سکتی ہے۔

میرے بعد ملک کے ایک نامور وکیل استم جی نے جو زرتشتی ہیں تقریر کی۔ وقت کی کمی کی وجہ سے وہ اپنا مضمون مکمل نہ کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلامی تعلیم میں جہاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ جس سے عام طور پر تلوار سے غیر مسلموں سے لڑنا مراد لیا جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید کی متعدد آیات اس کے خلاف ہیں اختصار کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ اسلامی جہاد کا بہترین درجہ اپنے نفس کو بدی سے پاک کرنا ہے۔ تاکہ قرب الٰہی میسر ہو۔ اور اگر ہم اس پر عمل کریں۔ تو بہت ترقی کر سکتے ہیں۔

آخر میں برادرم جمال الدین صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کولمبو نے احباب اور معززین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ رات کے نو بجے بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ کے سلسلہ میں غیر مسلموں کا تعاون قابل رشک تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو کھول دے آمین اور ہم کو کما حقہٗ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے آمین

اس موقعہ پر ہم نے انگریزی تامل اور سنہلی زبان میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا۔ تقسیم لٹریچر کا اعلان اخبارات میں بھی کروا دیا تھا بہت سے مطالبہ کرنے والوں کو اب بھی مزید لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے۔ برادرم سید ناظم صاحب نے اس موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ایک ہزار دیدہ زیب صورت میں چھپوا کر مفت تقسیم کیا۔ یہ وہ دوست ہیں جن کو کینسر کی بیماری کی وجہ سے ڈاکٹروں نے ایک سال پہلے لاعلاج قرار دیا۔ اور چھ ماہ کے اندر ان کی موت کو یقینی بتایا۔ مگر آج وہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں زندہ ہیں۔ اور کام کاج کے قابل ہوگئے ہیں۔ اور یہی امر ان کے احمدی ہونے کا باعث ہوا۔ ان کے بڑے بھائی اپنی خوابوں کی بناء پر پہلے ہی احمدیت میں داخل تھے۔ ان کے والد صاحب بھی کماحقہٗ مطمئن ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جلدی بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جماعت کے مخلص اور مستعد نوجوانوں سے ضروری گزارش

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر ضبط ونظم اور دیگر ضروری انتظامات کی غرض سے حسب سابق اس سال بھی نظارت حفاظت کو ایسے مخلص اور مستعد نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ جو ان ایام میں اپنے مفوضہ فرائض کو باحسن وجوہ ادا کر کے خدمت سلسلہ کا ثواب حاصل کر سکیں۔

اس غرض کے لئے میں جماعت کے امراء، پریذیڈنٹ صاحبان اور مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین حضرات سے گزارش کرتا ہوں۔ کہ وہ مہربانی کر کے اپنی اپنی جماعت اور مجالس میں جماعت کے مخلص اور باہمت اور مستعد نوجوانوں کو اس کی تحریک فرمائیں۔ اور جلسہ سالانہ پر آنے والے ایسے نوجوانوں کی فہرستیں ارسال کریں۔ جن سے اس موقعہ پر کوئی نہ کوئی خدمت لی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے نہائت ضروری ہے کہ ایسے نوجوان پیدائشی احمدی ہوں۔ یا انہیں جماعت میں داخل ہوئے کم از کم پانچ سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ نیز امیر جماعت یا قائد یہ سفارش کرتے ہوں۔ کہ یہ نوجوان سلسلہ کے نظام سے وابستگی رکھنے والا اور مستعد اور مخلص ہے۔

میں نوجوانوں سے بھی اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ ان کوائف کے ماتحت براہ راست بھی ہمیں جلسہ سالانہ پر اپنی آمد سے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے مناسب حال خدمت اس موقعہ پر ان کے لئے تجویز کی جا سکے۔

میں امید کرتا ہوں کہ جہاں امراء وقائدین جماعت کے مخلص نوجوانوں کو اس کی تحریک کریں گے۔ وہاں جماعت کے نوجوان بھی میری اس گزارش پر توجہ دیں گے۔ اور اپنے آپ کو اس مبارک ومقدس موقعہ پر خدمت سلسلہ کے لئے بڑھ چڑھ کر کوشش کریں گے۔ ایسی اطلاعات ہمیں یکم دسمبر سے پہلے پہلے پہنچ جانی چاہئیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ وناصر ہو۔

(ناظر حفاظت ربوہ)

ہم نہ صرف خود بلکہ اپنی نسلوں کو بھی ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رکھنے کے لئے کوشاں رہیں گے

امراء۔ صدر و نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کی متفقہ قرارداد

امراء و صدر و نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کا اجلاس مورخہ ۱۱/۱۱/۵۶ بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ گجرات میں زیر صدارت ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد باتفاق رائے منظور کی گئی۔

نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کا یہ اجلاس اس امر پر اظہار اطمینان کرتا ہے۔ کہ جماعت ہائے احمدیہ کے ریزولیوشنوں اور احساسات کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے میاں عبد المنان صاحب عبد الوہاب صاحب اور ان کے ساتھیوں کے خلاف بر وقت اقدام کر کے فتنہ پردازوں کے لئے جماعت میں کوئی جگہ نہیں رہنے دی۔ اور فتنہ پردازوں کی اس کوشش کو کہ وہ جماعت میں انتشار پیدا کر سکیں۔ ناکام اور کالعدم کر دیا ہے۔

ہمارا ایمان ہے۔ کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آیت استخلاف کے ماتحت۔ خلیفہ برحق ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے مطابق مصلح موعود ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے۔ کہ اس نے جماعت احمدیہ کی رہنمائی اور اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے ایسا عظیم الشان خلیفہ عطا فرمایا۔ جو ہمارے لئے ہر رنگ میں ہدایت اور برکت کا موجب ہے۔

ہم عزل خلیفہ کے خیال یا ایک خلیفہ کی موجودگی میں اس کے جانشین کے متعلق سوال پیدا کرنے کو اسلامی تعلیم کے خلاف ہونے کی وجہ سے نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور ان فتنہ پردازوں سے جن کا ذکر صدر انجمن کے ریزولیوشن میں آیا ہے۔ ہر قسم کی برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ گجرات ضلع کی کوئی جماعت انشاء اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھے گی۔

ہم صدق دل سے یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ خدا کے فضل سے ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔ اور اپنی نسلوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رکھنے کے لئے انتہائی طور پر کوشاں رہیں گے۔ اور اس کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

احقر ملک عبد الرحمٰن خادم ایڈووکیٹ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

ناگہانی جدائی سے چالیس دن تک روتے رہے۔ ایسا ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ معاملہ ہوا۔ اور صلیب کے واقعہ کے وقت تمام حواری تتر بتر ہو گئے۔ اور ایک ان میں سے مرتد بھی ہو گیا۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے۔ تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا۔ تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے۔ بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے۔ کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں۔ قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے۔ جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا۔ جس کا اس نے وعدہ فرمایا۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں۔ اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے۔ پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے۔ جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر

جو شخص سلسلہ احمدیہ کو مغربی جمہوریت کا رنگ دینا چاہتا ہے

اسے چاہیئے کہ توبہ کرے

خلافت کے بالمقابل مغربی جمہوریت کے دلدادگان کو حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی نصیحت

منکرین خلافت اکثر یہ کہا کرتے ہیں۔ کہ یہ جمہوریت کا زمانہ ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کا نظام بھی جمہوریت پر مبنی ہونا چاہیئے۔ اس لئے وہ واجب الاطاعت خلیفہ کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔

” لاہور والے جمہوریت کے قائل ہیں۔ اور شخصی حکومت اور استبدادیت کے منکر ہیں۔“ (پیغام صلح ۲۶ مئی ۱۹۴۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں بھی منکرین خلافت نے اپنے ان خیالات کا اظہار کیا تھا۔ جب حضور کو ان خیالات کا علم ہوا۔ تو آپ نے بڑی سختی کے ساتھ ان کی تردید فرمائی۔ ذیل میں آپ کی صرف ایک تقریر کا اقتباس درج کیا جاتا ہے۔ جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ منکرین خلافت کی مزعومہ جمہوریت کے متعلق کیا رائے رکھتے تھے۔ یہ اقتباس مکرم بابو عبد الکریم صاحب احمدی آف پشاور نے ارسال کیا ہے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

” مجھے یہ لفظ بھی دکھ دیتا ہے۔ جو کسی نے کہا۔ کہ پارلیمنٹوں کا زمانہ ہے۔ دستوری حکومت ہے۔ ایران اور پرتگال میں بھی دستوری ہو گئی ہے۔ ٹرکی میں پارلیمنٹ بن گئی۔ میں کہتا ہوں۔ وہ بھی توبہ کرے۔ جو اس سلسلہ کو پارلیمنٹ اور دستوری سمجھتا ہے۔ کیا تم نہیں جانتے۔ کہ ایران کو پارلیمنٹ نے کیا سکھ دیا۔ اور دوسروں کو کیا فائدہ پہنچایا ہے۔ .... تم دستوری کو کیا سمجھتے ہو۔ خدا ہی کے فضل سے اور اسی کے رسن کو مضبوط پکڑے رہنے سے کچھ بنتا ہے۔ اس لئے میں پھر کہتا ہوں۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا۔ میں تمہیں پھر یاد دلاتا ہوں۔ کہ قرآن مجید میں صاف طور پر لکھا ہے۔ کہ اللہ ہی خلیفے بنایا کرتا ہے۔ یاد رکھو آدم کو خلیفہ بنایا۔ تو کہا۔ انی جاعلٌ فی الارض خلیفۃ۔ فرشتوں نے اس پر اعتراض کر کے کیا فائدہ اٹھایا۔ جو تم مجھ پر اعتراض کرتے ہو۔ اپنا منہ دیکھ لو۔ مجھے وہ لفظ خوب یاد ہیں۔ کہ ایران میں پارلیمنٹ ہو گئی۔ اور دستوری کا زمانہ ہے۔ انہوں نے اسی قسم کے الفاظ بول کر جھوٹ بولا۔ بے ادبی کی۔ خدا تعالیٰ کی غیرت نے انہیں دستوری کے نتیجے ایران ہی میں دکھا دیئے۔ میں پھر کہتا ہوں۔ وہ اب بھی توبہ کر لیں۔ میں دوستوں کو کہتا ہوں۔ ما اسئلکم علیہ من اجران اجری الا علی اللہ۔“

(الحکم ۲۱ جنوری ۱۹۱۲ء صفحہ ۵ و بدر یکم فروری ۱۹۱۲ء)

۴ ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے۔ جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھا دے۔ کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو۔ تم نہیں جانتے۔ کہ کس وقت وہ گھڑی آ جائیگی۔“ (الوصیت صفحہ ۶ تا ۷)

اگر چیمہ صاحب نے یہ سمجھ لیا ہے۔ تو وہ بتائیں۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد خلافت المسیح جاری ہے یا نہیں۔ اگر وہ کہیں نہیں۔ تو ہم انا للہ وانا الیہ راجعون کہہ کر خاموش ہو جائیں گے۔ اگر وہ کہیں کہ جاری ہے۔ تو بتائیں وہ کون ہے اور کہاں ہے۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ اگر وہ اپنی پریشان خیالی چھوڑ کر صحیح احمدی ذہن سے غور کریں گے۔ تو جو چیز ان کو الحادی اثرات کی وجہ سے فتنہ نظر آتی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا چشمہ صافی نظر آنے لگے گا انشاء اللہ۔ ہم ان سے مایوس نہیں ہیں۔ محض غلط اثرات کے تحت وہ کہہ رہے ہیں جو کہہ رہے ہیں۔

دعائے مغفرت

ہماری جماعت کے مشہور بزرگ دوست محمد خاں صاحب حجانہ مورخہ ۳۱/۱۰/۵۶ کو رات کے دو بجے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ منصور احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان

جماعت احمدیہ کراچی کے زیر اہتمام

سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۰؍ اکتوبر کو سات بجے شام خالقدینا ہال میں جناب میجر جنرل محمد اکبر خان صاحب کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ فخر کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذر عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مسٹر بہرام رستم جی صاحب نے خان بہادر مسٹر ایس۔ ڈی کنٹریکٹر مشہور پارسی لیڈر کا انگریزی میں ایک پر مغز مقالہ حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ آپ نے فرمایا مجھے بڑی خوشی ہے۔ کہ ایک عظیم الشان مصلح اور ریفارمر کی زندگی پر اپنے خیالات کا اظہار کا موقع دیا گیا ہے۔ آنحضرت صلعم کی سادہ زندگی اور آپ کا حقیقی صلح و امن کا علمبردار ہونا اور ہر طرح کے نسلی و قومی تعصب کا خاتمہ کرنا اس امر کی واضح دلیل ہے کہ آپ دنیا میں حقیقی امن و آشتی قائم کرنے آئے تھے۔ دوسری طرف آپ کا عرب جیسی قوم میں روحانیت کو اجاگر کرنا نیز باہمی اتحاد و محبت۔ ایمان محکم اور اخلاق فاضلہ پر قائم کر دینا اسبات کی زبردست دلیل ہے کہ آپ عظیم الشان ریفارمر تھے۔

بعدہٗ پاکستان کے مشہور شاعر جناب ابوالاثر حفیظ جالندھری نے اپنے مخصوص انداز میں آنحضرتؐ کے حضور ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ آپ کی نعت کا مطلع عرض ہے ؎

زندگی مردہ تھی اور روح زندگی افسردہ تھی
خامیٔ تخلیق اپنے آپ سے آزردہ تھی

لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر ایم۔ ایم احمد صدر شعبہ فلاسفی کراچی یونیورسٹی نے سرور کائنات کی سیرۃ طیبہ پر فلسفیانہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل طور پر اس امر کو اجاگر کیا کہ اللہ تعالےٰ سے واقعی تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح حضور نے یہ بھی تعلیم دی ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں اس چیز کو مد نظر رکھو کہ میں یہ کام اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر کر رہا ہوں اور کوئی حرکت اور فعل ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو کہ اس مرکزی نقطہ سے خالی ہو۔ آپ کی ساری زندگی اسی وصف وخوبی کی عکاسی کرتی ہے اور یہی جذبہ آپ نے اپنے ماننے والوں کے اندر پیدا کیا کہ ؎

دست درکار و دل بایار

مولانا محمد لقاء ملّا صاحب حیدری نے قرآن مجید کی آیت ان اللّٰہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ ط تلاوت فرمائی اور سامعین کو اس بات کی طرف متوجہ کیا کہ ہمیں آپ کی سیرۃ طیبہ کو اپنا نصب العین بنانا چاہیئے۔ اگر ہم اس پر ہم عمل پیرا ہو جائیں تو دنیا و آخرت میں ہماری نجات ہو سکتی ہے۔ اس کے بغیر ہم کوئی بلند مقام حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ نے خاص طور سورہ لقمان کی آیات میں سے لفظ احسان کی تشریح کرتے ہوئے سامعین کو مخاطب کیا۔ اور فرمایا والدین کی خدمت کو صحیح طور پر ادا کرنا آنحضرت صلعم کا خاص حکم ہے۔

ملک کے مشہور شاعر جناب ادیب سہارنپوری نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو نعتیہ رنگ میں خوش الحانی سے پیش کیا۔ آپ کی نعت کا مطلع یہ تھا۔ ؎

مطلع فاراں سے چمکا وہ عجب تر آفتاب
دیر تک دیکھا کیا حیرت سے چھپ کر آفتاب

مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے قرآن مجید کی آیت قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ رب العلمین ط تلاوت فرما کر حضور کے عالی مقام پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارتقاء کے اعلےٰ مقام پر پہنچے ہوئے تھے۔ پھر حضور فقط ایک رنگ میں ہی نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبہ میں ارتقاء کے اعلےٰ مقام پر فائز ہیں۔ خود خدا تعالےٰ نے گواہی دی کہ آپ اخلاق کے اعلےٰ مقام پر فائز ہیں۔ جیسے فرمایا انک لعلیٰ خلق عظیم۔ اسی طرح تعلیم کے اعتبار سے فرمایا۔ فیہا کتب قیمۃ کہ آپ کی تعلیم سب تعلیموں کی جامع ہے۔ اس طرح ربوبیت کا کامل نظام آپ نے پیش کیا۔ اور پھر انسانی اقتدار کو اجاگر کیا۔ اور خدا تعالےٰ کی صفات کا کمال عمدگی سے اظہار کیا۔ خدا تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرماتا ہے۔ انا اعطینٰک الکوثر کہ جمیع محاسن و محامد کا آپ منبع ہیں۔ غرضیکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر رنگ میں بنی نوع انسان کے لئے کامل نمونہ تھے۔

آخر میں میجر جنرل محمد اکبر خاں صاحب نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں شمولیت اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔ آپ نے سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ نے مقررین کی تقریریں سنی ہیں آپ لوگوں کو ان نصائح و مواعظ پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ نیز اس پہلو پر بھی غور کرنا چاہیئے۔ کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ عظیم ترین مذہبی پیشوا۔ کامل ترین رہبر و ہادی اور بہترین استاد تھے۔ بلکہ حضورؐ دنیا کے بہترین فوجی جرنیل بھی تھے۔ اور آج تک آنحضور کی سیرت طیبہ کے اس پہلو کی طرف کما حقہ توجہ نہیں دی گئی۔ اس واسطے اس پہلو پر بھی خاص توجہ دینی چاہیئے۔

امیر جماعت احمدیہ کراچی مکرم چوہدری عبداللہ خانصاحب نے مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور آپ نے دعا کی۔ کہ وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اور ہر طرف اسلام کا ہی بول بالا ہو۔

یہ جلسہ نہایت ہی کامیاب رہا۔ حاضرین سے ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ بلکہ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سامعین سڑک پر بھی کھڑے تھے۔ منتظمین نے ہال کو رنگا رنگ کی روشنیوں سے بقعہ نور بنایا ہوا تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا بڑا عمدہ انتظام تھا۔ اور باہر بھی کافی دور تک آواز سنائی دیتی تھی۔

پبلک کو باخبر کرنے کے لئے پوسٹر نمایاں مقامات پر بکثرت چسپاں کئے گئے تھے۔ اور معززین کو دعوت دینے کے لئے ایک معقول تعداد میں دعوتی کارڈ بھی جاری کئے گئے تھے۔ جلسے کا اعلان ریڈیو پاکستان کراچی نے کراچی نیوز میں کیا۔

جلسہ کی کامیابی کا سہرا اس کمیٹی اور ان معاونین کے سر ہے۔ جنہوں نے بے حد جدوجہد کر کے اس جلسہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔

خصوصاً مندرجہ ذیل اصحاب نے نمایاں کام کیا۔

۱۔ میجر شمیم احمد صاحب جنرل سیکرٹری
۲۔ چوہدری احمد مختار صاحب سیکرٹری امور عامہ
۳۔ مرزا محمد لطیف صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ
۴۔ چوہدری احمد جان صاحب
۵۔ ملک مبارک احمد صاحب قائمقام قائد مجلس کراچی
۶۔ مولوی عبدالحمید صاحب

خاکسار:۔
مرزا عبدالرحیم بیگ
سیکرٹری
اصلاح وارشاد کراچی۔

"یوم خلافت" کے متعلق اعلان

گذشتہ دنوں نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے احباب سے مشورہ طلب کیا گیا تھا۔ کہ "یوم خلافت" کے لئے کونسا دن مناسب ہوگا۔ اس کے متعلق بعض احباب کی آراء ابھی موصول ہوئی ہیں۔ نظارت ہذا اس غرض کے لئے ۲۷؍ مئی کا اعلان کرتی ہے۔ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اسے نوٹ فرمالیں۔ اور ہر سال ۲۷؍ مئی کو "یوم خلافت" منایا کریں یہ وہ دن ہے۔ جس میں حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اول منتخب ہوئے تھے۔

"یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں اور احباب جماعت کے ذہن نشین کر دیا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے اور اس کا وجود ضروری ہے۔

واضح رہے کہ آیت وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنہم الخ سے ثابت ہے کہ نبوت کے بعد خلافت ایک انعام ہے۔ جس کے ذریعہ دین کو تمکنت حاصل ہوتی ہے اور خوف کی حالت کو امن سے بدلا جاتا ہے جیسے حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں ہوا۔ اور حدیث شریف میں ہے۔ ماکانت النبوۃ قط الا تبعتہا خلافۃ (خصائص کبریٰ السیوطی) کہ ہر نبوت کے پیچھے خلافت آتی ہے۔ پس قرآن کریم اور حدیث شریف کی رو سے خلافت کی ضرورت اور خلافت کی اہمیت واضح ہے۔ اور اسی غرض کے لئے "یوم خلافت" مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس دن کو صحیح معنوں میں منائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

(از مورخہ ۵۶/۹/۲۰ تا مورخہ ۵۶/۱۰/۲۹)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی)

ذیل میں ان رقوم کی فہرست درج کرکے شائع کی جاتی ہے جو چندہ امداد درویشاں اور صدقہ وغیرہ کے حساب میں مختلف بہنوں اور بھائیوں کی طرف سے مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء تا ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۶ء وصول ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل و کرم سے نوازے اور جزائے خیر دے۔

حرمت مقدس مقامات کی رقوم کے متعلق انشاء اللہ تعالیٰ بعد میں جداگانہ اعلان کیا جائیگا

خاکسار مرزا بشیر احمد ، دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۵۶/۱۰/۳۱

(۱) کیپٹن بشیر احمد صاحب ایبٹ آباد ۔ (صدقہ عام) ۱۰-۰-۰
(۲) ملک عمر علی صاحب بی۔اے کھوکھر اسٹیٹ ملتان (امداد درویشاں) ۵۱-۸-۰
(۳) شاہدہ بیگم صاحبہ سارجنٹ اعجاز نذیر صاحب ربوہ (صدقہ عام) ۱-۰-۰
(۴) ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ دختر خواجہ عبد الرحمن صاحب مرحوم راولپنڈی بذریعہ خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او ربوہ (امداد درویشاں) ۵۰-۰-۰
(۵) " " " (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵۰-۰-۰
(۶) ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب مظفر گڑھ (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۷) بیگم ملک عزیز احمد صاحب کراچی (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵-۰-۰
(۸) ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۹) چوہدری شریف احمد صاحب " " " ۵-۰-۰
(۱۰) عبد الرحیم احمد صاحب پسر چوہدری عبد الرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۳۰-۰-۰
(۱۱) مریم صدیقہ صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی لاہور (امداد درویشاں) ۲-۸-۰
(۱۲) زاہدہ صدیقہ صاحبہ بنت لعل دین صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱-۰-۰
(۱۳) بلقیس کشور صاحبہ بنت احمد دین صاحب موچی گیٹ لاہور " ۵-۰-۰
(۱۴) مستری نواب دین صاحب ٹرنک ساز گول بازار ربوہ (امداد درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۵) اہلیہ صاحبہ فضل کریم صاحب ہیڈ ماسٹر بورے والہ ملتان " ۵-۰-۰
(۱۶) مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی فاضل جسونت بلڈنگ لاہور " ۵-۰-۰
(۱۷) اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔اے ظفر آباد اسٹیٹ " ۱۰-۰-۰
(۱۸) بیگم صاحبہ سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی " ۱۰-۰-۰
(۱۹) مرزا اشرف بیگ صاحب نسیم میڈیکل ہال پشاور بذریعہ مولا بخش صاحب کارریڈیو پشاور (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵-۰-۰
(۲۰) محمد ظفر اللہ خانصاحب کملا ہاؤس جھنگ مگھیانہ (صدقہ عام) ۲۵-۰-۰
(۲۱) چوہدری عطا محمد صاحب نمبردار تلونڈی جھنڈاں سیالکوٹ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۲۲) اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ (چندہ برائے مسجد جرمنی دو عدد طلائی چوڑیاں وزن نامعلوم ونقد ۲۵/۸/۰ روپے جو داخل خزانہ کرائے گئے)
(۲۳) صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم۔اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۲۴) اہلیہ صاحبہ ملک عبد العظیم صاحب ربوہ (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۲۵) بشیر احمد صاحب سیالکوٹی محرر دفتر حفاظت مرکز ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱-۱۲-۰
(۲۶) " " " (صدقہ عام) ۱-۰-۰
(۲۷) محمد عبد القدیر صاحب قاضی احمد نواب شاہ سندھ (امداد درویشاں) ۳-۰-۰
(۲۸) عبد الرؤف خان صاحب آرڈیننس آفیسر نوشہرہ (صدقہ عام) ۵-۰-۰
(۲۹) حمیدہ خاتون صاحبہ سکول ٹیچرس جھنگی محلہ راولپنڈی (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۳۰) شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل ربوہ " ۵-۰-۰
(۳۱) میاں عبد المالک صاحب زرگر چک ۸۴ سرگودھا (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۳۲) مولوی عبد المنان صاحب پسر حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم جمبر (صدقہ حضرت صاحب) ۱۰-۰-۰
(۳۳) " " " " " (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۳۴) بیگم صاحبہ ناصر احمد صاحب ملتان چھاؤنی (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲۵-۰-۰

جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانے پر تقسیم

امسال قادیان جلسہ سالانہ کے موقع پر ہندوستانی جماعتوں اور مبلغین نیز متفرق احباب میں تبلیغی اغراض کے ماتحت لٹریچر تقسیم کرنے کا باقاعدہ انتظام نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے کیا گیا۔ چنانچہ مختلف علاقہ جات کے مبلغین اور جماعتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے مختلف قسم کے لٹریچر کے پیکٹ جلسہ سے پہلے ہی تیار کر دیئے گئے تھے تاکہ جلسہ پر سہولت سے یہ ٹریکٹ جماعتوں وغیرہ میں تقسیم ہوسکیں۔ اور بعد میں بذریعہ ڈاک بھجوانے سے ڈاک کا خرچ نہ ہو۔ اس انتظام سے خدا تعالیٰ کے فضل سے تین صد روپیہ کے قریب ڈاک برائے ترسیل لٹریچر کا خرچ بچ گیا اور دستی طور پر لٹریچر تقسیم ہونے سے احباب کی ضرورت کو بھی احسن طور پر مدنظر رکھا جاسکا۔ اور زبانی تبلیغ میں سرگرمی کی تاکید بھی کی جاسکی۔

کل پندرہ ہزار کے قریب تعداد میں کتب و رسائل اور ٹریکٹ دیئے گئے۔ ان میں کافی تعداد سو سے زائد صفحات والی کتب کی بھی شامل ہے اور اکثر سو سے کم صفحات والے رسالے اور کتابچے شامل ہیں۔ چار یا آٹھ صفحات والے ٹریکٹ بہت تھوڑی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ تقسیم شدہ لٹریچر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

نمبر شمار	نام رسالہ یا کتاب		تعداد
(۱)	خصوصیات قرآن کریم انگریزی	—	۳۵۰
(۲)	سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	انگریزی —	۱۰۵
(۳)	ضرورت مذہب	اردو —	۵۰
(۴)	میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔	انگریزی —	۱۰۰۰
(۵)	اسلامی اصول کی فلاسفی	"	۱۸
(۶)	عقائد و تعلیمات جماعت احمدیہ	اردو —	۱۰۰
(۷)	احمدیہ موومنٹ ان انڈیا۔	انگریزی —	۷۰۰
(۸)	احمدیت کا پیغام	" —	۳۰۰
(۹)	تحریک احمدیت	اردو —	۵۰۰
(۱۰)	وہی ہمارا کرشن	ہندی —	۱۵۰۰
(۱۱)	حقیقی اسلام	اردو —	۲۵۰
(۱۲)	زندہ اسلام	" —	۳۰۰
(۱۳)	زمانہ کی پکار	انگریزی —	۴۰۰
(۱۴)	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	انگریزی —	۵۰۰
(۱۵)	اسلام اور اشتراکیت	اردو —	۴۰۰
(۱۶)	کرشن اوتار کا پیغام	ہندی —	۵۰۰
(۱۷)	خاتم النبیین کی تفسیر		۳۰۰
(۱۸)	تناسخ یا آواگون	اردو —	۳۰۰
(۱۹)	سیرت و سوانح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔	انگریزی —	۵۰
(۲۰)	" "	اردو —	۲۵
(۲۱)	حکومت وقت سے وفاداری	اردو —	۲۵
(۲۲)	مولوی محمد علی صاحب کی جنگ موعود نبی سے	اردو۔	۲۰

(باقی صفحہ ۸ پر)

(۳۵) چوہدری محمد حیات صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ (امداد درویشاں) ۱۵-۰-۰
(۳۶) بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی (صدقہ بکرا، قادیان) ۲۵-۰-۰
(۳۷) ظہور الدین صاحب بٹ وکیل گوجرخان (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۳۸) سید مقصود احمد صاحب بخاری چک ۱۱ ایم۔ایل لیاقت آباد (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۳۹) جمیل احمد و زکی احمد پسران چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔اے ظفر آباد اسٹیٹ " ۱۰-۰-۰
(۴۰) مرزا برکت علی صاحب پشاور برائے پسر خود مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب درویش (صدقہ بکرا قادیان) ۳۰-۰-۰
(۴۱) شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور (امداد درویشاں) ۱-۰-۰
(۴۲) خورشید احمد صاحب شاد پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ " ۱۰-۰-۰
(۴۳) بیگم صاحبہ مرزا رشید احمد صاحب کراچی منجانب لیڈی ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کراچی (صدقہ بکرا) ۲۵-۰-۰
(۴۴) قمر احمد صاحب نومسلم احمدی ڈھولن آباد میرپور خاص (امداد درویشاں) ۱-۰-۰
(۴۵) ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کڑیالہ گوجرانوالہ " ۵-۰-۰

نمبر شمار	نام رسالہ یا کتاب		تعداد
(۲۳)	سیرت بانی سلسلہ احمدیہ	اردو	۵۰۰
(۲۴)	کرشن اوتار	"	۵۰۰
(۲۵)	آسمانی تحفہ	گورمکھی	۲۰۰۰
(۲۶)	آسمانی تحفہ	ہندی	۱۵۰۰
(۲۷)	تبصرہ بر مودودی صاحب	اردو	۱۰۰
(۲۸)	حیات و ممات مسیح	"	۲۰۰
(۲۹)	خدا کے چمکتے ہوئے نشان	"	۲۰۰
(۳۰)	میری والدہ	"	۲۰
(۳۱)	تحریک جدید کے بیرونی مشن	"	۲۰
(۳۲)	ہندو دھرم اور تعدد ازدواج	"	۱۱
(۳۳)	احمدی مسلمان ہیں	"	۲۰۰
(۳۴)	اس زمانہ کے امام کو ماننا ضروری ہے	"	۶۰۰
(۳۵)	پیغام صلح	"	۴۰۰
(۳۶)	زندہ خدا کا زندہ نشان	"	۲۰۰
(۳۷)	وہی ہمارا کرشن	بنگالی	۲۰۰
(۳۸)	فتویٰ علمائے مصر	اردو	۲۰۰
(۳۹)	شیریں پھل	"	۱۰
(۴۰)	ضرورت زمانہ	"	۱۰۰
(۴۱)	رسول پاکؐ جیسا نہ پیدا ہوا نہ ہوگا	"	۱۰۰
(۴۲)	شاہ حبشہ کے نام دعوت		۲۰۰
(۴۳)	اس زمانہ کے خلیفہ امام اور مجدد کو پہچانو		۲۰۰
(۴۴)	آسمانی پیغام	اردو	۴۰۰
(۴۵)	خدا کے چمکتے ہوئے نشان	"	۴۰۰

احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ جن دوستوں اور جماعتوں نے لٹریچر حاصل کیا ہے وہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغ حق کا فریضہ ادا کریں اور مزید لٹریچر کی اشاعت کے لئے صیغہ نشر و اشاعت کو چندہ ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ سب احباب کے ساتھ ہو۔ اور حافظ و ناصر رہے۔

امتحان کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز"

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

جیسا کہ پہلے بھی متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کا امتحان ماہ نومبر کے آخر میں ہوگا۔ تمام لجنات امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست ارسال فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ پرچہ جات وقت مقررہ پر ارسال کئے جائیں۔ اگر کسی بہن کو کتاب کی ضرورت ہو تو دفتر لجنہ اماء اللہ سے بذریعہ وی پی منگوا لیں۔ علاوہ وی پی خرچ کے کتاب کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

گمشدہ لڑکا

میرا لڑکا سعید احمد اختر عمر ۱۲-۱۳ سال۔ رنگ گندمی۔ قد تقریباً ۳½ فٹ پتلا دبلا طبیعت سنجیدہ۔ ذات کچھ اوپر تلے ہیں۔ ننگے سر۔ دو رنگی واسکٹ۔ خاکی قمیض۔ نصف بازو کی گلے میں بٹن کی بجائے ڈورہ پڑا ہوا ہے۔ سفید پاجامہ۔ دو رنگے کپڑے کے بوٹ پہنے ہوئے۔ پچھلے بدھ کے روز سے غائب ہوگیا ہے۔ ساتویں جماعت کا طالب علم ہے۔ جس دوست کو ملے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے مشکور فرمائیں۔ برکت علی راہی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میاں چنوں ضلع ملتان کالونی مارکیٹ

ٹرینڈ گریجوایٹ استانی کی ضرورت

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں ایک ٹرینڈ گریجوایٹ استانی کی ضرورت ہے۔ گریڈ تنخواہ ۱۳۰-۱۰-۲۰۰ گرانی الاؤنس ۳۲ روپے۔ پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن کا حق۔ ریاضی پڑھانے کی اہلیت اور انگریزی میں اچھی قابلیت والی کو ترجیح۔ (ناظر تعلیم ربوہ)

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور

کی نئی آرام دہ بسیں لاہور اور سرگودہا کے درمیان مقررہ اوقات پر چلتی ہیں ربوہ میں بکنگ آفس کھول دیا گیا ہے تاجر احباب کو خاص سہولتیں دی جاتی ہیں۔ یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے سٹوڈنٹس کو جن کے پاس ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صاحبان کا تصدیق نامہ ہوگا کرایہ میں ۱۲½ فی صدی رعایت دی جاوے گی۔ براتوں وغیرہ کے لئے بسیں بارعایت بک کی جاتی ہیں۔ نیز جلسہ سالانہ کے موقع پر بکنگ وغیرہ کا خاص انتظام ہوگا۔ احباب اپنی اس کمپنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

ٹائم ٹیبل

سروس نمبر	۱	۲	۳	۴	۵
از لاہور برائے ربوہ	۵-۵۵	۷-۴۵	۱۰-۱۵	۱۲-۴۵	۳-۱۵
از ربوہ برائے سرگودہا	۸-۵۰	۱۱-۳۵	۲-۵۵	۴-۳۵	۷-۵۵
از سرگودہا برائے ربوہ	۴-۳۰	۷-۱۵	۱۰-۱۵	۱-۳۰	۳-۱۵
از ربوہ برائے لاہور	۵-۴۵	۸-۳۰	۱۱-۳۰	۲-۴۵	۴-۳۰

اڈہ لاہور:- بیرون شاہ عالمی۔ بالمقابل گھاس منڈی متصل تانگہ سٹینڈ
اڈہ ربوہ:- متصل چونگی۔
اڈہ سرگودہا:- متصل اڈہ پنجاب ٹرانسپورٹ سروس۔ بالمقابل پٹرول پمپ
میرزا منیر احمد۔ منیجنگ پارٹنر۔ فون نمبر لاہور ۲۷۰۰

خارش اور بالچر کا شرطیہ علاج

یہ دوائی بفضل تعالےٰ دھدر بالچر، لوط اور خارش ہر قسم کے لئے بہت مفید ہے۔ مکمل کورس ایک روپیہ چار آنے علاوہ محصولڈاک۔
پتہ:- منیجر دواخانہ طب جدید کھوکھر منزل چک چٹھہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

حب جند

طبی دنیا کی نئی ایجاد جسمانی کمزوری دماغی پریشانی۔ وہم۔ نیند کا نہ آنا ہسٹیریا۔ گھبراہٹ۔ اعصابی کمزوری کا بے نظیر علاج قیمت مکمل کورس ۲۵/-/- روپے

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا)

حمل کا ضائع ہو جانا۔ مردہ بچے پیدا ہونا کم سنی میں فوت ہو جانا۔ سوکھا نیز امراض رحم کو دور کر کے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے۔
قیمت مکمل کورس ۱۹/-/- روپے

حب مروارید عنبری

دماغ کو روشن۔ اعصاب کو مضبوط اور کمزور قلب کا نایاب نسخہ
قیمت مکمل کورس ۱۶/-/- روپے

زر جام عشق:-

قوت اور طاقت کا لاثانی مرکب سردیوں کا بے نظیر تحفہ
قیمت ایک ماہ ۱۲/-/- روپے

دوائی فضل الٰہی

جس کے استعمال سے بفضل خدا لڑکا پیدا ہوتا ہے۔
قیمت مکمل کورس ۱۲/-/- روپے

حبوب جوانی:-

مادہ حیوانیہ کو زیادہ کر کے جسم میں نئی زندگی پیدا کرتی ہے
قیمت مکمل خوراک ۵/-/- روپے

تیار کردہ:- دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

پاکستان ترکیہ ایران اور عراق نے مشرق وسطیٰ کے متعلق متفقہ پالیسی طے کر لی

تہران کانفرنس کی طرف سے اس سلسلہ میں آج ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائیگا

تہران ۸ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کے نمائندہ خصوصی کی اطلاع کے مطابق معاہدہ بغداد کے چار مسلم ممالک پاکستان ترکیہ ایران اور عراق کے لیڈروں کے درمیان یہاں ایک ہنگامی کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کے بحران کے متعلق ایک مکمل سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

توقع ہے صبح کانفرنس کی طرف سے ایک مشترکہ اعلان جاری کیا جائے گا۔ جس میں مشرق وسطیٰ کے بحران کے فوری اور طویل المیعاد حل کے متعلق تجاویز پیش کی جائیں گی

کانفرنس کے قریبی حلقوں نے مصر میں جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ لیکن انہوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ کانفرنس کی سفارشات میں مشرق وسطیٰ کے مسائل کے وسیع پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے۔

چاروں ملک گذشتہ چند دنوں کے دوران برطانیہ اور فرانس پر سفارتی ذرائع سے زور دیتے رہے ہیں کہ وہ جنگ بند کر کے فوری طور پر مناسب حل ڈھونڈیں جائیں

جیسا کہ پہلے بھی خبر آ چکی ہے کانفرنس موجودہ خطرناک صورت حال پر تشویش کا اظہار کرے گی اور مصر سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء اور جزیرہ نما سینائی سے اسرائیلی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کرے گی۔ یقین ظاہر کیا جاتا ہے کانفرنس اس بات پر سختی سے زور دیگی۔ کہ موجودہ بین الاقوامی تنازعات ادارہ اقوام متحدہ کے ذریعے حل کئے جائیں اور اقوام متحدہ کے اصولوں کی تضحیک کو روکا جائے۔

معاہدہ بغداد کا امروزہ اجلاس تین گھنٹے تک جاری رہا۔ اور اس میں مکمل اتفاق رائے قائم رہا۔

مصر کا پاکستان سے اظہار تشکر

معلوم ہوا ہے۔ صدر سکندر مرزا کو مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی کی طرف سے ایک ذاتی پیغام موصول ہوا ہے۔ پاکستان نے آڑے وقت میں جو حمایت کی ہے۔ وزیر خارجہ نے اس پیغام میں اس کے لئے پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

تہران کانفرنس کی صدارت شاہ ایران نے کی اور اس میں صدر سکندر مرزا وزیر اعظم سہروردی ترکیہ کے وزیر اعظم وزیر اعظم عراق چاروں ملکوں کے [illegible]

اشتراکی اسلحہ کی کثیر مقدار یمن پہنچ گئی

جنگی سامان میں طیارہ شکن توپیں بھی شامل ہیں

عدن ۸ نومبر۔ عدن کے حکام نے انکشاف کیا ہے کہ روس کا ایک بار بردار جہاز ۱۲ اکتوبر کو طیارہ شکن توپیں اور بھاری توپیں لے کر سلطنت یمن کی بندرگاہ پر پہنچا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ جنگی سامان چیکوسلواکیہ میں بنایا گیا ہے۔

حکام کا بیان ہے کہ اس جہاز کی آمد اور اس پر سے سامان اتارنے کو انتہائی صیغہ راز میں رکھا گیا تھا۔ یہ سامان ہزاروں بنڈلوں اور پارسلوں پر مشتمل تھا

بعض پارسل بہت بڑے تھے اور ان کا وزن دس ٹن کے قریب تھا۔ بہت سی توپوں کو جیپ میں باندھ کر ساحلی علاقے میں بھیجا گیا تھا۔ بعض توپیں آبنائے باب المندب تک بھیجی گئی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ جنگی سامان اتارتے وقت یمن کے ولیعہد شہزادہ بدر خود بندرگاہ پر موجود تھے۔

یاد رہے کہ شہزادہ بدر اس سال کے اوائل میں روس چیکوسلواکیہ اور مشرقی جرمنی گئے تھے جہاں انہوں نے تجارتی سمجھوتے کئے تھے۔

برطانیہ فرانس اور روس کا بائیکاٹ

کراچی ۸ نومبر۔ کراچی پورٹ ورکر یونین نے کل ایک ہنگامی اجلاس میں برطانیہ۔ فرانس اور روس کی بندرگاہوں کو جانے والا سامان جہازوں میں نہ لادنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ ان ممالک کی مصر اور ہنگری میں مسلح مداخلت کے خلاف احتجاج کے طور پر کیا گیا ہے۔

سعودی عرب نے تیل بھیجنا بند کر دیا

بحرین (خلیج فارس) ۸ نومبر بحرین آئل انڈسٹری کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ سعودی عرب نے اپنے گذشتہ روز کے بیان کے مطابق بحرین کو پائپ لائن کے ذریعہ تیل کی ترسیل بند کر دی ہے۔ یہ تیل برطانیہ اور فرانس کے ٹینکوں میں لادا جاتا تھا۔ تاہم تیل صاف کرنے کے کارخانے میں کام جاری ہے جسے کچے تیل کے ذخیروں اور قریباً تیس ہزار بیرل کی روزانہ مقامی پیداوار سے تیل سپلائی کیا جاتا رہا۔ اس کارخانے میں روزانہ قریباً دو لاکھ بیرل کچا تیل صاف کیا جاتا ہے۔

چیکوسلواکیہ نے ریزرو فوجیں بلا لیں

پراگ ۸ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ چیکوسلواکیہ نے بعض قسم کے ریزرو فوجیوں کو طلب کر لیا ہے

مصری کشتیوں کو آگ لگا دی

نکوسیا ۸ نومبر۔ قبرص کے فوجی ہیڈ کوارٹر نے دعویٰ کیا ہے کہ برطانوی بحریہ اور فضائیہ نے کل رات سویز میں دو مصری کشتیوں کو آگ لگا دی۔

ضرورت

میونسپل کمیٹی ربوہ کو ایک تجربہ کار اور کوالیفائڈ سینٹری انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ۱۸ نومبر تک بنام سیکرٹری صاحب دفتر میونسپل کمیٹی میں پہنچ جانی ضروری ہیں۔ منتخب شدہ امیدوار کو انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔ تنخواہ کا گریڈ ۱۰۰-۴-۶۰ ہوگا۔ مہنگائی الاونس بمطابق گورنمنٹ سکیل دیا جائیگا۔

سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ

اردن نے اسرائیلی طیارہ مار گرایا

عمان ۸ نومبر۔ حکومت اردن کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل رات اسرائیل کے ایک طیارے کو اردن کی فضائی حدود میں پرواز کرتے ہوئے گرایا گیا۔

ہمارے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں! (مینیجر)

خوشخبری

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی نے

اپنے مقرر کردہ تمام اوقات پر

بالکل نئی اور آرام دہ بسیں

چلانی شروع کر دی ہیں!

ہمیں افسوس ہے کہ گذشتہ دنوں میں احباب کو پرانی گاڑیوں کے باعث کچھ تکلیف ہوئی تاہم ہم اپنے سب کرم فرماؤں کے ممنون ہیں کہ انہوں نے پھر بھی ہمارے ساتھ تعاون کر کے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی۔

امید ہے دوست نئی بسیں آنے کے بعد ہماری پہلے سے بھی زیادہ حوصلہ افزائی فرمائیں گے جس کے لئے ہم احباب کے تہ دل سے ممنون ہونگے

مینیجنگ پارٹنر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی